السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں ایک ہی رات میں اپنی بیوی سے بغیر غسل کیے ایک سے زیادہ مرتبہ ہم بستری کروں پھر اسی حالت میں سوجاؤ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کے لیے (ایک ہی رات میں) اپنی بیوی سے ایک سے زیادہ مرتبہ ہم بستری کرنا جائز ہے لیکن اسے چاہیے کہ دوسری مرتبہ ہم بستری سے پہلے وضوء کرلے کیونکہ حدیث ہے۔

"إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ"

"جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے ہم بستری کرلے "پھر دوبارہ ہم بستری کرنا چاہے تو وضو کرلے۔"

مستدرک حاکم میں یہ لفظ زائد ہیں۔

"فَإِنَّهُ أَنْشَطُ لِلْعَوْدِ"

"وضوء دوبارہ جماع کے لیے خوب چستی پیدا کردیتا ہے۔"(مسلم 308۔کتاب الحیصر: باب الجنب اذاارادان یعود توصا ابوداؤد 220۔کتاب الطہارۃ باب الوصولمن ارادان یعود بیہقی 203/1)(سعودی فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص288

محدث فتویٰ